

تینیں صب النیکٹ کی بیوہ کو تین لدھ روپے اضافی امداد کا طحیہ دیا گیا

تاریخ 18 مارچ 2015ء۔ حیدر آباد ایمیڈیکل بیرونی ہم ڈپول اسکوادر سے مرسید صب النیکٹ سلیم وسترو کی بیوہ کو آڈیویٹنگ آئی جی تاریخ علامہ قادر قیبو نے سٹریک پلیس آف میں ایک صادہ ہی تقریب میں تین لدھ روپے کا طحیہ لکھر اضافی امداد دیا۔ یہ امداد تینیں پلیس افسر کی خدمات کے جسی میں ایک ہم و ناکارہ بنانے اور اسی طرح ہم بلا صحت پوچھنے کے باوجود ہدایہ رفی و بعد ازاں ویران علام جال حق پوچھنے پر فریضہ اف پلیس کی جانب سے ولی لئی۔ اس موقع پر فریضہ اف پلیس کے غائب کے شہزاد بھی موجود تھے اڈیویٹنگ آئی جی تاریخ نے کہا کہ مسیدر سے پلیس کے ورنار خود کو ہرگز تنہائی میں جمع ہلکہ پلیس ایک ساتھ ہے۔ مسیدر سے بچوں کو تعلم طبی سہولتوں کی فرمائی سعیت ہلکہ کی جانب سے دیگر دراہات حال اور دو دو ملادر میوں کی فرمائی کے علاوہ اضافی / علیحدہ سے امداد کا عمل جاری رکھیا گا۔

نیشنل میچنٹ کالج اسلام آباد، 102 ویں کورس کے شرکاء پر مشتمل ایک وفد کی

سینٹرل پولیس آفس میں آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی سے ملاقات۔

کراچی 18 مارچ 2015ء:- نیشنل میچنٹ کالج اسلام آباد کے 102 ویں کورس کے شرکاء کے ایک وفد نے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیو، ایڈیشنل آئی جی کرامم برائی خادم حسین بھٹی، ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سندھ عبدالعیزم جعفری، ڈی آئی جی ریپورٹریسنس فورس ڈاکٹر آفتاب پٹھان، ڈی آئی جی ایسٹ منیر احمد شخ، اے آئی جی پی آپریشنز سندھ عامرفاروقی و دیگر سینیئر پولیس افسران بھی موجود تھے۔

آئی جی سندھ نے ذیر تربیت شرکاء پر مشتمل وفد کو بتایا کہ 1861ء پولیس ایکٹ میں اصلاحات متعارف کرنے کے ضمن میں سفارشات کو ترتیب دے کر حکومت سندھ کو قانونی تقاضوں کی تکمیل کے لیے مسودہ ارسال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس کو ماڈرن خطوط پر منظم کیا جا رہا ہے جس میں کاؤنٹری رزموں ڈپارٹمنٹ اور اپیشنل برائی کے تنظیمی ڈھانچے میں بہتری سمیت فائزک ڈویژن کی اپ گریڈیشن اور ڈی اے این اے لیب کے قیام کے حوالے سے ہونے والی ثابت پیش رفت قابل ذکر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس کی آپریشنل انویسٹ گیشن سمیت انٹیلی جینس امور میں استعدادی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے صوبائی و قومی سطح پر اور بین الاقوامی ممالک کے تعاون سے مختلف تربیتی پروگرامز بھی جاری ہیں جبکہ بمننا کارہ بنانے کے لیے رو بوث کا حصول، بم پروف و ہیکلز اور ڈرون روپیں کیمروں کے حصول کے علاوہ غیر قانونی اسلحہ اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے داخلی و خارجی پوائنٹ پر اسکیت مینیوں کی تنصیب کے حوالے سے ہوم و رک مکمل کر لیا گیا ہے جسے تمام تر دستاویزی امور پر مشتمل سفارشات کی صورت میں حکومت سندھ کو ارسال کیا جائیگا۔

انہوں نے بتایا کہ نیشنل ایکشن پلان پر اُسکی روح کے مطابق عمل درآمد کے لیے محکمہ پولیس رینجرز اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے اشتراک سے ہر ممکن اقدامات کو لیجنی بنا رہا ہے اور صوبے بھر میں مجرموں کی سرکوبی کے لیے بلا قریق کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2014-2015 کے دورانیے میں کالعدم تنظیموں کے 74 دہشت گردوں کو مختلف مقامات پر ہونے والے پولیس مقابلوں میں گرفتار کیا گیا جبکہ ان مقابلوں کے دوران 199 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسی طرح شہر کے دیگر علاقوں میں ہونے والے پولیس مقابلوں میں لیاری گینگ وار کے 209 دہشت گرد گرفتار جبکہ 164 ہلاک ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ مزکورہ دورانیے میں ہونے والی پولیس کارروائیوں کے نتیجے میں اغوا برائے تاؤان کی وارداتوں میں ملوث 203 ملزمان کی گرفتاری عمل میں آئی جبکہ پولیس مقابلوں میں 54 اغوا کار ہلاک ہوئے، اسی طرح پولیس کی جانب سے منظم اور بھرپور چھاپ مار کارروائیوں / نار گیلڈ آپریشنز کے نتیجے میں صوبے بھر سے 15357 ڈکیت / ملزمان کو گرفتار کیا گیا، جبکہ 669 ہلاک ہوئے۔

آئی جی سندھ نے شرکاء کو بتایا کہ جرام پیشہ گروہوں اور کالعدم تنظیموں کے کارندوں کے خلاف روزانہ کی بنیادوں پر چھاپ مار کارروائیاں جاری ہیں۔ اشتغال انگیز اور مزہبی منافرتوں پر مشتمل تقاریر کے علاوہ لا ڈاپسکریکٹ کی خلاف ورزی پر بھی پولیس کارروائیاں کر رہی ہے، انہوں نے بتایا کہ کالعدم تنظیموں کے جھنڈوں کو سندھ بھر کے مختلف مقامات سے اتارا جا رہا ہے جبکہ دل آزار وال چانگ کو ختم کرنے کے لیے اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں۔

مساجد، امام بارگاہوں، مدارس، مزارات سمیت اقلیتی برادری کے مذہبی مقامات گرجا گھروں، مندوں و دیگر کی غیر معمولی سیکیورٹی
اقدامات کو مشترکہ کاوشوں سے یقینی بنایا جائے۔ آئی جی سندھ

کراچی 16 مارچ 2015

کراچی 16 مارچ 2015 آئی جی سندھ نلام حیدر جمالی نے لاہور یونیورسٹی آباد چرچ دھماکے کے تناظر میں پولیس کو سیکیورٹی کے
مجموعی اقدامات مذید ساخت کرنے کے احکامات جاری کیئے ہیں امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے سینٹرل پولیس آفس میں ایک اجلاس
کی صدارت کرتے ہوئے انہوں نے سندھ پولیس کی تمام رٹنچ کے ڈی آئی جیز و ضلعی ایس ایس پیز کو ہدایات دی ہیں کہ علاقوں میں آباد
مختلف کمنیو ٹیز، معروف شخصیات اور تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علماء کرام، دینی و مذہبی قائدین کے علاوہ اقلیتی برادری کے نمائندے
گان کے ساتھ فوری نبیادوں پر شیدول اجلاس / ملاقات کر کے بین المذاہب و مسالک ہم آنگلی کے فروغ کے اقدامات کیتے جائیں تاکہ
مساجد، امام بارگاہوں، مدارس، مزارات سمیت اقلیتی برادری کے مذہبی مقامات گرجا گھروں، مندوں و دیگر کی غیر معمولی سیکیورٹی
اقدامات کو مشترکہ کاوشوں سے یقینی بنایا جاسکے۔

انہوں نے کہا کہ تمام پبلک مقامات، مرکزی شاہراہوں، تفریجی پارکس، شانگ سینٹرز حساس تنصیبات، اہم سرکاری و غیر سرکاری،
عمارتوں، رفتار، اسکولوں، کالجوں، مشری برادری کے تعلیمی اداروں، ریلوے اسٹیشنوں، بس ٹریننگز وغیرہ کے مقامات پر ناصرف پولیس
گشت اور رینڈم اسنپ چکنگ کو مذید موثر بنایا جائے بلکہ قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں سے مربوط روابط کے تحت انتیلی جیسی کامیکشن
و شیئرنگ کے عمل کو بھی نتیجہ خیز بنایا جائے۔

انہوں نے تمام ضلعی ایس ایس پیز کو ہدایات دیں کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے اقدامات اور اس ضمن میں وقتاً فوقاً قاضروی
احکامات پر عمل درآمد کا متعلقہ ایس ایچ او زکونا صرف پابند بنایا جائے بلکہ علاقوں میں اکی موجودگی و کارکردگی پر نگاہ رکھنے کے حوالے سے بھی
حکمت عملی وضع کی جائے۔

انہوں نے کہا کہ محکمانہ فرائض کی ادائیگی میں کسی بھی غفلت کوتاہی یا لا پرواہی یا اختیارات سے تجاوز کی شکایات ناقابل برداشت
ہے۔ انہوں نے کہا کہ اچھی کارکردگی کو اگر سراہا جاسکتا ہے تو کارکردگی کا مظاہرہ نہ کرنے اور عوامی شکایات کے مرتبین کے خلاف انضباطی
کارروائی بھی یقینی ہے۔